

چینیا پر روس کی یلغار ہم خاموش ہیں

چینیا پر روس کی یلغار ہم خاموش ہیں
 اک مثال یورش تاتار ہم خاموش ہیں
 صفحہ ہستی سے مسلم کو مٹانے کے لئے
 ملت کفریہ ہے تیار ہم خاموش ہیں
 اٹھ گیا ہے اف جنازہ غیرت و ایمان کا
 ہے دہائی اسے شہ ابراہیم خاموش ہیں
 اہل ایمان کا یہ حال زار و یہ بیت زہاں
 مانگتا ہے جذبہ ایثار ہم خاموش ہیں
 سرزمین قدس ہو یا بسینہ کشمیر ہو
 خون مسلم سے ہے لالہ زار ہم خاموش ہیں
 ایک ضرب حیدری و نعرہ اک تکبیر کا
 قلم کی ہو دعوت پیکار ہم خاموش ہیں
 ہائے سرمہ درگاہیں اب ”غلامان رسول“
 چاہیے کچھ جرأت اظہار ہم خاموش ہیں
 ڈونے پر آچکی ہے نبض امت الامان
 الاسف یہ کفر کی لٹکار ہم خاموش ہیں
 تاجے ہوں بہر دشمن ہم مثال لقہ تر
 تاجے ہو نرغہ اغیار ہم خاموش ہیں
 عالم اسلام کے یہ بے حمیت حکمران
 خوان مغرب کے ہیں زلہ خوار ہم خاموش
 فانی عاجز حال زار مسلم و ا دروغ
 آسمان اب کیوں نہیں خونبار ہم خاموش ہیں